السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہِ رمضان المبارک کے دوران خانہ کعبہ کی مسجد حرام اورمدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں وہاں کے امام صاحبان بیس رکعت تراویح پڑھاتے ہیں۔ کیا بیس رکعت تراویح وہاں پڑھانا سنت ہے یا کہ نہیں؟ اگر سنت نہیں ہے تو پھر وہاں آٹھ کی بجائے بیس تراویح کیوں پڑھی جاتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ تراویح مسنون صرف آٹھ رکعات ہیں جس طرح کہ ''صحیحین'' میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں تصریح ہے۔ (صحیح البخاری، بَابُ فَضْلِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ ، رقم :۲۰۱۳) حرمین شریفین میں اس پر اضافہ صرف عام نوافل کی حیثیت سے کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں اوررات کے آخری حصہ میں آٹھ رکعات کا مزید اضافہ کرلیتے ہیں۔

ان کا یہ عمل عمومی احادیث کی بناء پر ہے، جن میں مطلقاً نفلی نماز پڑھنے کی ترغیب وارد ہے۔ اس کے باوجود ہمارے نزدیک أقرب إلی الصواب (سب سے صحیح) بات یہ ہے، کہ صرف آٹھ رکعات پر اکتفاء کیا جائے جس طرح (کہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں وضاحت ہے۔ (صحیح البخاری، بَابُ فَضْلِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ ، رقم :۲۰۱۳

مسئلہ ہذا پر میرا ایک تفصیلی فتویٰ ماہنامہ محدث میں کئی سال پہلے بعنوان رکعات تراویح میں سنت نبوی اور تعامل صحابہ شائع ہوچکا ہے۔ جو سولہ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں مختلف اعتراضات کا بھی خوب جائزہ لیا گیا ہے اور کتاب ''أنوار المصابیح'' بھی لائقِ مطالعہ ہے۔ جو نامور محقق مولانا نذیر احمد مرحوم کا عظیم شاہکار ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :704

محدث فتویٰ